



3229

کتاب پر نمبر

# حدایات عازین رنج

ذوالحجۃ سالہ ۱۴۰۲ء ستمبر ۱۹۸۲ء

وزارت امور مذہبی حکومت پاکستان  
اسلام ہباد

3229

## اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَأَذْنُ فِي النَّاسِ بِالْحَجَّ يَأْتُوكُمْ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ حَنَامٍ يَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَتحٍ عَمِيقٍ لَا يَشْهَدُونَ مَنَافِعَ لَهُمْ ————— ”اور لوگوں میں حج (کی فرضیت) کا اعلان کر دو، لوگ تمہارے پاس چلے آئیں گے پس اور ایسی افسوسیوں پر سوار جو دور دراز سے آکر قلبی ہو گئی ہوں تاکہ یہ آئے والے فائدے حاصل کریں۔“ (سورۃ الحج : ۲۸-۲۹)

وَإِلَهٌ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا  
 ”اور اللہ تعالیٰ (کی خوشنووی) کیلئے لوگوں کے ذمہ اس گھر (بیت اللہ) کا حج ہے جو وہاں پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔“ (سورۃ آل عمران : ۹۷)  
 الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ مَّا تَجْعَلُ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثٌ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجَّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ط  
 ”حج کے میں معلوم یہ پس جو شخص ان میں اپنے اوپر حج لازم کرے تو پھر نہ کوئی فحش بات، نہ نافرمانی اور نہ ہی کسی قسم کا حجگڑا جائز ہے۔ اور جو بھی نیکی کی تم کرو گے اللہ تعالیٰ اسے جان لے گا۔“ (سورۃ البقرہ)

ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے :

أَجْرُكُ عَلَىٰ قَدْرِ نَصِيبِكَ  
”تیرے حج کا ثواب تیری مشقت کے مطابق ہے“

امام غزالیؒ لکھتے ہیں :-

”عازم حج کے لئے یہ ہرگز مناسب نہیں کہ اپنے ساتھیوں پر بار بار اعتراض کرتا رہے، اسی طرح اپنے اونٹ والے پراور دوسروں پر بھی نکتہ چینی نہ کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے اور خوش خلقی کو مضبوطی سے پکڑے رہے۔ خوش خلقی یہ نہیں ہے کہ خود دوسروں کو اذیت نہ پہنچائے بلکہ خوش خلقی یہ ہے کہ دوسروں کی اذیت صبر و محتمل سے برداشت کرے۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مہمند

حج پر روانگی سے پہلے ضروری ہے کہ ہر عازم حج، مناسک حج اور اس سے متعلقہ امور کے بارے میں پوری طرح آگاہی حاصل کر لے تاکہ حج جیسی اہم عبادت صحیح طور پر ادا ہو سکے۔

وزارت امورِ مذہبی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ روانگی سے قبل عازمین حج کو جملہ امور نے آگاہ کر دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے وزارت نے تین کتابچے شائع کئے ہیں:- (۱) ہدایات برائے عازمین حج (۲) تعلیمات حج اور (۳) زیارات مقامات مقدسہ۔ زیرِ نظر کتابچہ "ہدایات برائے عازمین حج" میں سفر سے متعلق حکومتِ پاکستان اور حکومتِ سعودی عرب کے جاری کردہ ضابطے اور ہدایات اور چند معلومات درج ہیں جو عازم حج کے لئے غرمِ حج سے لے کر کراچی، جدہ، مکہِ مکرہ اور مدینہ منورہ پہنچنے تک اور واپسی کے سفر میں مفید رہیں گی۔

س

عازیں حج سے درخواست ہے کہ وہ ان ہدایات کو لغور پڑھیں اور جو پڑھ نہیں سکتے وہ دوسروں کی مدد سے ذہن نشین کر لیں اس سے سفر حج میں مدد ملے گی۔

امید ہے کہ حج انتظامات کو بہتر بنانے کے سلسلے میں

عازیں حج وزارت امورِ مذہبی اور اس سے متعلقہ اداروں سے پورا پورا تعاون کریں گے اور اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازیں گے۔

وزیر امورِ مذہبی  
حکومت پاکستان  
اسلام آباد

جمادی الثاني عشر ۱۴۰۳ھ  
اپریل - ۱۹۸۲ء

ص

## فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	تمہید	۱۰	۱	طبعی اختیاط	۱۸
۲	تربیت	۱۱	۱	خصوصی رج ریل کا ڈیاں	۲۰
۳	گروپ سکیم	۱۲	۵	بابت کراچی میں قیام	۲۲
۴	گروپ لیڈر کی ذمہ دایاں	۱۳	۷	صحت کا سرٹیفکیٹ	۲۳
۵	معلم کارپوریشن	۱۴	۹	پاسپورٹ اور ٹکٹ	۲۵
۶	خدمُم الحاج	۱۵	۱۰	زر مبادلہ	۲۵
۷	سپانسر شپ سکیم	۱۶	۱۲	بابت کراچی سے روانگی	۲۸
۸	بابت آغاز سفر	۱۷	۱۳	روانگی بذریعہ بھری جہاز	۲۸
۹	کاغذات کی تکمیل	۱۸	۱۴	روانگی بذریعہ ہوائی جہاز	۳۱
۱۰	بباس			بابت جدہ میں آمد	۳۳
۱۱	سامان			آمد بذریعہ بھری جہاز	۳۳
۱۲				آمد بذریعہ ہوائی جہاز	۳۵

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
۳۸	مذینہ منورہ	۳۲	۳۸	مکہ مکرمہ کو روانگی	۱۹
۳۹	منا، عرفات، مزدلفہ	۳۳	۳۸	مکہ مکرمہ میں آمد	۲۰
۴۰	ضروری انتباہ	۳۴	۳۹	پاکستان ہاؤس	۲۱
۵۰	پاکستان کیسے والپسی	۳۵	۳۰	طبی انتظامات	۲۲
۵۰	تبرکات	۳۶	۳۰	قربانی	۲۳
۵۱	الوداع	۳۷	۳۰	رہائشی انتظامات	۲۴
۵۱	سعودی عرب سے روانگی	۳۸	۳۱	ٹرانسپورٹ	۲۵
۵۳	کیم کے قوانین	۳۹	۳۲	باب مذینہ منورہ کا سفر	○
۵۵	نقشہ بندرگاہ کشمکشید	۳۰	۳۲	روانگی	۲۶
۵۶	ٹیلیفون	۳۱	۳۳	آمد و قیام	۲۷
۵۷	پاکستان کے شہروں کے کوڈ نمبر	۳۲	۳۵	والپسی	۲۸
۵۹	دفاتر متعلقہ حج	۳۳	۳۷	باب متفرقات	○
۶۲	ضروری یادداشتیں	۳۴	۳۷	حجاج کی بہبود	۲۹
۶۳	ضروری سامان	۳۵	۳۸	جدہ	۳۰
		۳۶	۳۸	مکہ مکرمہ	۳۱

باب

## سفرِ حج کی تیاری

تربیت:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حج کیلئے آپ کی درخواست منظور ہو چکی ہے۔ اب آپ سفرِ حج کی تیاری میں مشغول ہو جائیں۔ حج کا سفر اپنی نوعیت کا بالکل انوکھا سفر ہے۔ یہ رُوحانی طور پر پُر کیف بھی ہے اور جسمانی طور پر مشقت طلب بھی۔ حج کے مناسک بھی خاص نیاد ہیں اسے اس سفر پر جانے کیلئے خاص تربیت کی ضرورت ہے۔ ملک کے ہر ضلع میں صوبائی حکومت اور مقامی انتظامیہ کے تحت حج کمیٹیاں قائم ہیں جو عازمین حج کی رہنمائی اور تربیت کا فرایضہ انجام دیتی ہیں۔ ذراست امور مذہبی کی طرف سے عازمین حج کی سہولت کے لئے ان کمیٹیوں کو عازمین حج کی بلحاظ گروپ بندی و علاقہ وار فہرستیں، رہنمائی کیلئے کتابچے (ہدایات برائے عازمین حج، تعلیمات حج اور زیارات

۲

مقامات مقدسہ) اور تربیت کے لئے ضروری مواد مہیا کر دیا گیا ہے۔  
ہر عازمِ حج کا اولین فرض ہے کہ وہ اپنے ضلع کی حج کمیٹی سے رجوع  
کر کے ضروری معلومات اور حج کیلئے تربیت حاصل کرے۔  
ضلعی حج کمیٹیاں، تحصیل، ضلع یا مرکزی مقامات پر حج تربیتی مرکز  
قائم کریں گی جہاں حج کیلئے انسار اللہ باقاعدہ تربیت کا انتظام ہوگا۔  
عازمین حج کو چاہیے کہ وہ ان تربیتی مرکز میں باقاعدگی سے شرکت کر کے مندرجہ  
ذیل امور پر خصوصی تربیت حاصل کر کے سند ضرور لے لیں۔  
- حاجی کمپ کراچی اور جدہ کی مصروفیات۔  
- سفر حج کے انتظامات۔  
- سفر کے آداب اور باہمی ایشار و تعاون۔  
- حکومت کے جاری کردہ قواعد و ضوابط۔  
- دورانِ حج صبر و تحمل اور نظم و ضبط کا مظاہرہ۔  
- عمرہ کے احکام۔  
- مناسکِ حج کی ادائیگی۔  
- اركانِ حج کی تفصیلات۔  
- حج سے متعلقہ مسائل۔

- حج و زیارات کی دعائیں اور طریقہ ادائیگی -
- مقاماتِ مقدسہ کی زیارت اور ان کے آداب -
- احرام کا طریقہ اور پابندیاں -
- طواف، حجر اسود کو بوسہ دینا، حطیم میں نماز -
- صفا و مروہ میں سعی -
- رُمی جمار (شیطانوں پر کنکریاں مارنا) کے بارے میں ضروری بڑایات -
- صحت و صفائی اور طبی امداد -
- سامان اور لباس -
- معلم، رہائش، سواری، خوراک، زر مبادلہ اور اشیاء کی خریداری کے لئے معلومات -
- نماز پنجگانہ اور نماز جنازہ کے مسائل و احکام -
- پاکیزہ جذبات اور حُسن اخلاق کی ضرورت و اہمیت -
- عربی بول چال
- عازیزین حج ان مرکزیں مندرجہ ذیل ذرائع سے تربیت حاصل کیں گے:-
- حج و زیارات کا وسیع تجربہ رکھنے والے عالموں اور خطیبوں

## کی تقریبیں۔

- وزارت امورِ مذہبی کے شائع کردہ کتابچے : (بدایات برائے عازمین حج، تعلیمات حج اور زیارات مقامات مقدسہ)۔
- الات سمی و بصری (ریڈیو، ٹیلیویژن اور ٹیپ ریکارڈر)۔
- اخبارات و رسائل میں شائع ہونے والے مضامین وغیرہ۔
- عازمین حج کو چاہئے کہ سفر حج کے مختلف مراحل کی عملی تربیت حاصل کریں، نیز پیدل چلنے اور سامان اٹھانے کی عادت پیدا کریں۔ روزانہ ہلکی ورزش کو معمول بنائیں۔
- عازمین حج چھوٹے چھوٹے گروپ بنانکر باہمی تبادلہ خیال سے مناسک حج اور دیگر مسائل سمجھنے اور باہمی مسائل حل کرنے کی تربیت حاصل کریں۔
- تکبیر، تلبیہ اور چھوٹی چھوٹی دعائیں زبانی یاد کر لیں۔
- دعائیں یاد نہ ہو سکیں تو ان کا مفہوم ذہن نشین کریں کم تعلیم یافتہ یا غیر تعلیم یافتہ حاج نقص حج یا کمی ثواب کے اندازہ کے بغیر مختصر عربی دعاؤں پر اکتفا کر سکتے ہیں تاکہ ادائیگی ح پر سکون ہو۔
- عربی یسکھنے اور بولنے چانے کی کوشش کریں تاکہ سعودی عرب میں

آسانی رہے۔

خواتین الگ سے حج کی تربیت حاصل کریں۔

### گروپ سکیم :

عازمین حج کی تعداد آئے دن بڑھتی جا رہی ہے اس لئے رہائش سواری اور دیگر ضروریات کے انتظام کے لئے باقاعدہ تنظیم اور گروپ بندی کی اشہد ضرورت ہے۔ پاکستان سے جانے والے اکثر عازمین حج عربی زبان سے ناواقف اور ضعیف المحو ناتوان ہوتے ہیں، نیز مناسک حج کا بخوبی علم نہیں رکھتے، اس لئے نئے ماحول میں غفرنگ کرتے ہوئے بہت سے مسائل و مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور قدم قدم پر رہنمائی و معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان مشکلات کے حل کے لئے گروپ سکیم کا اجراء کیا گیا ہے۔

ہر گروپ چوالیں افراد پر مشتمل ہے جن میں سے ایک گروپ یڈر ہے نیز ہر گروپ کے لئے ایک ہی معلم ہے۔

ہر گروپ کا باقاعدہ ایک نمبر ہو گا جو عازم حج اپنے سامان پر تحریر کرے گا۔ نیز ایک پاکستانی جہنڈا اور ایک الگ امتیازی نشان ہو گا جو ہر وقت گروپ یڈر کے پاس رہے گا۔

ہر گروپ ایک جہاز اور ایک بس میں سفر کرے گا اور

اس کے سب افراد اکٹھے رہائش اختیار کریں گے۔

گروپوں کے لیڈر سفرِ حج سے پہلے ہی مکہ معظمه جا کر اپنے گروپ کے لئے رہائش کا انتظام کریں گے۔ البتہ ایکلے جانے والے یا پارٹی کی صورت میں جانے والے مکہ معظمه پہنچ کر رہائش کا انتظام معلم کی وساطت سے یا از خود کریں گے۔

مذینہ منورہ میں رہائش کا انتظام مقامی دلیلوں کی معرفت ہوگا مٹی اور عرفات میں خیموں کا انتظام اجرت لے کر معلم کرے گا۔ فقہ جعفریہ سے تعلق رکھنے والے عازمین حج کے گروپ الگ شریط دیئے جائیں گے۔

ہر گروپ کے افراد میں مزاج، عادات و اطوار اور رہن سہن میں قدرے تفاوت ہو سکتا ہے مگر تربیت کے دوران میں ملاپ سے یہ تفاوت دور ہو جائے گا۔ یا ہمی تعاون اور اشتراک عمل سے فضامزید سازگار ہو جائے گی۔

عازمین حج سے امید کی جاتی ہے کہ وہ تمام سفرِ حج کے دوران اپنے گروپ سے والبستہ رہ کر اور اپنے گروپ لیڈر کے ساتھ تعاون کر کے انتظامات کو بہتر بنانے میں مدد دیں گے۔

## گروپ لیڈر کی ذمہ داریاں :

گروپ لیڈروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ جذبہ خدمت سے سرشار ہو کر اپنے گروپ کے جملہ افراد کی مدد کریں۔ انہیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ ایک اخلاقی اور ملیٰ و دینی فرضیہ ہے جو انہیں سونپا گیا ہے جسے خلوص و دیانت کے ساتھ انجام دینا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ :-

- گروپ لیڈر روانگی سے قبل اپنے گروپ کے ممبران سے رابطہ کر کے مکمل فہرست اور پروگرام ترتیب دے لیں۔

- مناسب ہو گا کہ گروپ لیڈر اپنے گروپ میں سے پانچ / چھ معابر افراد پر مشتمل ایک انتظامیہ کمیٹی قائم کر لے۔ اس کمیٹی کے ارکان کو مختلف ذمہ داریاں سونپ کر انتظامات میں سہولت پیدا کی جاسکتی ہے۔

- گروپ لیڈر اس بات کا دھیان کر لیں کہ ان کے گروپ کے جملہ عازیز میں صحیح مقامی انتظامیہ کے مقرر کردہ تربیتی مرکز میں ہدایات حاصل کر چکے ہیں۔

- حاجی کمپ کراچی میں تربیت کے دوران گروپ کے ارکان کو حاضر رہنے اور ضروری ہدایات حاصل کرنے میں مدد دیں۔

- عازیزینِ حج تمام سفر کے دوران سامان اور لباسیں سے متعلق حکومت کی جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔
- حاجی کیمپ کراجی، دورانِ سفر، جدہ میں آمد، قیامِ مکہ و مدینہ اور معلم سے رابطہ وغیرہ کے انتظامات میں اپنے گروپ کی رہنمائی و مدد کریں۔
- سعودی عرب میں خصوصاً حج کے دوران اس بات کی کوشش کریں کہ طواف و سعی اور منی، عرفات اور مزدلفہ میں قیام کے دوران تمام افراد ایک سامنہ رہیں اور کنکریاں مارتے وقت اور قربانی کے لئے حسب موقع چھوٹے چھوٹے گروپ بنالیں۔
- سعودی عرب میں موجود پاکستانی عملے اور طبقی مشن سے رابطہ قائم کریں اور بوقت ضرورت ان کی خدمات حاصل کریں۔
- گروپ کے ارکان سے قواعد و صنوابط کی پابندی کرائیں اور بدنظمی پیدا نہ ہونے دیں۔
- مکہ مکرمہ میں مکان کرایے پر لیتے وقت اپنے گروپ ممبروں کے مزاج اور ضرورت کا خاص خیال رکھیں۔ خصوصاً عمر سیدہ خواتین و حضرات کی صوریات کو مدنظر رکھیں۔

## معلم کارپورشن :

سعودی حکومت نے اس سال سے معلموں (ضروری دلیل روکیل) کی انفرادی چیلنج کے ایک کارپورشن تشكیل دی ہے جسے معلم کارپورشن کا نام دیا ہے۔ یہ کارپورشن، معلم کی تمام ذمہ داریاں سنبھال لے گی۔ حسب سابق ۳۹۴،۵ ریال معلم فیس عازمین حج کے زرِ مبادلہ سے کراجی ہی میں وضع کر کے معلم کارپورشن کو ادا کر دی جائے گی۔ اس سلسلہ میں مزید وضاحت عازمین حج کو ریڈیو، ٹی وی، اخبارات کے ذریعے اور حاجی گھمپ کراجی میں قیام کے دوران کر دی جائے گی۔

## خدمات الحاج :

سعودی عرب میں عازمین حج کی دیکھ بھال اور رسنگانی کیلئے اب ہر سال حکومت پاکستان کی طرف سے خدام الحاج اور سکاؤنس مقرر کئے جاتے ہیں۔ مختلف تنظیموں کے رضاکار بھی موجود ہوتے ہیں۔

ان خدام اور رضاکاروں سے بوقت ضرورت امداد حاصل کی جاسکتی ہے لیکن ان کی خدمت کا دائرہ بھی محدود ہوتا ہے۔ ایک ہزار افراد یا ۲۳ گروپوں کیلئے ایک خادم الحاج ہوتا ہے، اسی حساب سے سکاؤنس اور دوسرے رضاکار متعین کئے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی عازم حج

کو یہ تصور نہ کرنا چاہئے کہ اس کے ساتھ ایک خادم لگا دیا جائے گا۔  
اپنی مدد آپ اور گروپ سے وابستگی کے اصولوں کو کسی بھی  
قیمت پر ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ مشکلات پر قابو پانے کا یہی صحیح حل ہے۔

### سپانسرشپ (کفالت) سیکیم :

جو لوگ بیرون ملک میں ملازمتیں یا کار و بار کرتے ہیں، وہ اپنے  
کہنے کے افراد کو سپانسرشپ سیکم کے تحت حج کے لئے بھجو سکتے ہیں  
اس سیکم کے تحت جانے والے عازمین حج کو باقاعدہ (ریگولر) عازمین حج کی  
طرح ہی ضابطے کی تمام کارروائیاں پوری کرنا ہوں گی جو یہ ہیں :-

- تمام عازمین حج صرف حج پاسپورٹ پر ہی سفر کر سکیں گے انٹرنیشنل  
پاسپورٹ پر سفر نہیں کیا جاسکے گا۔

- ان عازمین حج کے لئے الگ پروازیں مقرر کی جائیں گی اور انہیں  
ریگولر سیکم کے تحت جانے والے عازمین کے ساتھ اکٹھا نہیں  
کیا جاسکے گا۔

- حج پاسپورٹ کی تیاری، ویزا کا حصول، جہاز میں سیدھی کی  
بنگ اور زر مبادلہ کا اجراء، یہ سب کام وزارت امورِ خارجہ  
انجام دے گی پاسپورٹ بلکٹ اور زر مبادلہ حاجی کیمپ کاچی میں دیا جائیگا۔

ہیئتہ سرٹیفکیٹ اپنے ضلع یا مقامی ہسپتال سے حاصل کرنا ہو -  
 گا جس کی تصدیق حاجی یکمپ کراچی میں ہوگی -  
 عاز میں رج معالقہ بینک سے زر مبادلہ کی نقد و صولی کا سرٹیفکیٹ  
 ( ENCASHMENT CERTIFICATE )  
 درستہ زر مبادلہ کے حصوں میں ڈشواری پیش آئے گی -



## باب ۳

### آغازِ سفر

حج کے مبارک سفر کا آغاز کرتے ہوئے نیت خالص اللہ کیلئے کریں۔ سفر شروع کرنے سے پہلے اس بات کا جائزہ لیں کہ لوگوں کے حقوق جو آپ کے ذمہ ہیں وہ آپ نے سب ادا کر دیے ہیں۔ نیز آپ کی تیاری ہر طرح سے مکمل ہے۔ درج ذیل باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

**کاغذات کی تکمیل :**

یہ اطمینان کر لیجئے کہ تمام ضروری کاغذات کی تکمیل ہو گئی ہے۔ اور آپ کے ساتھ مندرجہ ذیل چیزوں موجود ہیں:-

- حائل شریف ، نماز کی کتاب ، ہیلمتھ سرٹیفیکیٹ ، بینک کی رسیدیں ، متعلقہ بینک سے تین عدد تصدیق شدہ فوٹو ، رشناختی کارڈ ، حج کمپیوٹر دفتر کا اطلاع نامہ ، وزارت کے مہیا کردہ حج کے کتابچے ("ہدایات برائے عازمین حج" ، "تعلیمات حج" اور "زیارات

مقامات مقدسہ) اور دیگر ضروری کاغذات - حج کمپیوٹر فرنٹ کا اطلاع نامہ نہ ملنے کی صورت میں فون نمبر ۲۵۶۹۶ اسلام آباد سے رابطہ قائم کر کے رو انگی کی تاریخ معلوم کر لیں اور اس کے مطابق حاجی کیمپ کراچی پہنچ جائیں۔

یہ سب دستاویزات ایک بیگ میں رکھ کر گلے میں ڈال لیجئے۔ ایسا بیگ آپ کو حاجی کیمپ کراچی میں پی آئی اے کی جانبے تحفتاً مہیا کیا جائے گا۔ شناختی کارڈ کی فوٹو کا پی الگ بھی محفوظ رکھئے۔

اپنے شناختی کارڈ کا نمبر، اپنے گروپ یہڈر کا نام اور پتہ، معلم کا نام، رو انگی کا پروگرام وغیرہ تمام ضروری باتیں اپنے اس کتابچے کے آخر میں توٹ کرتے رہیے یا کسی کی مدد سے درج کر لیجئے اور اسے بحفاظت رکھئے۔

## لباس:

لباس انسان کی شناخت ہے، ہر قوم و ملک کا باشندہ اپنے مخصوص لباس سے پہچانا جاتا ہے، اس لئے پاکستانی عازیزین حج کو چاہیے کہ وہ صاف سترے موزوں اور باوقار لباس میں اپنے ملک کی نمائندگی کریں۔

مردوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ حرمین شریفین میں شلوار  
تمیض یا پاجامہ کرتا پہن کر جائیں۔ تہبند، دھوتی صرف گھر  
پر استعمال کریں۔

خواتین لباس کے بارے میں خصوصی طور پر محتاط رہیں۔  
باریک، چست، نیم عربیاں اور غیر مہذب لباس سے قطعی  
اجتناب کریں اور باوفار لباس پہنیں۔ شلوار تمیض اور دوپٹے  
کے ساتھ ہلکے نیلے زنگ کا کوٹ یا بڑی چادر ضرور استعمال  
کریں۔ حجاز پاک کا موسم عموماً گرم رہتا ہے۔ البتہ مدینہ منورہ  
کا موسم قدرے معتدل و خوشگوار ہوتا ہے اس لئے گرم  
کپڑوں کی ضرورت نہیں پڑتی۔

### سماں :-

حج ایک مقدس سفر ہے جس کا تقاضا ہے کہ انسان پوری  
پوری محبت، دلجمی اور ذوق و شوق نے ساتھ اس کی سعادتوں سے بہرہ ور  
ہو۔ یاد رہے کہ سعودی عرب میں اپنا سامان خود ہی اٹھانا پڑتا ہے۔ اس  
لئے بھاری سامان تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ عازمین حج کو چاہیے کہ  
ہلکا ہلکا سا سامان ہی لے کر جائیں۔ ذیل میں سامان اور لباس کی فہرست

دی گئی ہے اسی کے مطابق سامان تیار کیجئے۔

مذکورہ بالا اشیاء۔

احرام کی چادریں یا تو یہ (مرد حضرات کے لئے چار ہوں تو بہتر ہے) مستورات کے لئے بڑے سائز کا سوامیٹر مربع سوتی رومال (سر کے بالوں کو باندھنے کے لئے) اور نیلے رنگ کا کوٹ یا بڑی چادر۔

چار یا پانچ جوڑے شلوار قمیض یا کرتا پا جامہ (سفید و زکریہ) جو باسانی دھوئے جاسکیں۔

پستر کی چادریں دو عدد۔

رومال، جرایں، تولیہ، بنیان، جانگلیہ، سوئی دھاگہ، ٹین کھانا کھانے کے لئے ضروری پلاسٹک کے برتن اور دو تین چمچے، چاقو۔

جماعت کا سامان، قینچی صابن وغیرہ۔

بوٹ، جوتا اور ہوائی چپل، پاکش اور برس۔

ہوائی جہاز سے جانے والوں کے لئے ایک سوٹ کیس جس کا سائز (۲۸" X ۱۶" X ۸") ہو جب کہ بھری جہاز والوں کیلئے



جستی ٹرنک یا سوٹ کیس جس کا سائز  $30 \times 18 \times 9$ " ہو  
روانگی سے قبل سامان کا وزن چیک کر لیں۔ ہوائی جہاز کے  
مسافر ۳۰ کلو اور بھری جہاز کے مسافر ۵۰ کلو سامان لے جا  
سکتے ہیں۔ دستی بیگ کا وزن نہیں کیا جائے گا۔ -

اگر با مرجبوی سامان مقررہ وزن سے زیادہ ہو جائے تو جائز  
طریقے سے باقاعدہ بک کردا کر لے جائیں۔ -

سامان زیادہ بکھرا ہوا نہیں ہونا چاہیے بلکہ ان کے زیادہ سے  
زیادہ تین گنگ بنالیں۔ -

لہانے پینے کے ضروری بترن، چیل جوتے، لوٹا وغیرہ بسترمیں  
رکھیں۔ پکڑے، چادریں، سویٹر، تولیہ وغیرہ ٹرنک یا سوٹ کیس میں  
رکھیں اور احرام کی چادریں اور سفر کے دوران ضرورت پڑنے  
والی اشیاء اور دستاویزات وغیرہ ایک ریکیں کے تھیلے  
میں ڈال کر گلے میں لٹکالیں۔ -

اپنے سامان کے ہرگز پر اپنا نام و پتہ، اپنا اور گروپ کا  
نمبر، نیز معلم کا نام ضرور درج کریں۔ اس سے سامان کی  
حافظت میں مدد ملے گی۔ -

بھاری اور وزنی سامان مثلاً راشن وغیرہ ساتھ نہ لے جائیں  
 ان کا اٹھا کر چلنا بہت مشکل ہو گا۔ سعودی حکومت نے ہر  
 قسم کی اشیاء میں خوردگی وہاں لے جانے پر مکمل پابندی لگا  
 رکھی ہے۔

نقصان پہنچانے والی اشیاء مثلاً تیل یا گیس کے چولھے  
 وغیرہ بھی نہ لے جائیں ان سے آگ لگنے کا اندیشہ ہے اور  
 جہاز میں ان کا لے جانا ممنوع ہے۔

قانونی طور پر ممنوع اشیاء ہرگز سہراہ نہ لے جائیں، مثلاً  
 (ا) نشہ آور اشیاء (ب) ممنوعہ لڑیجہ

نشہ آور اشیاء کسی بھی صورت میں لے جانے کی اجازت  
 نہیں خواہ مسافر اس کا عادی ہی کیوں نہ ہو اور اس کے پاس  
 ڈاکٹری سرٹیفیکیٹ بھی موجود ہو۔ ایسے مسافروں کو پکڑے  
 جانے کی صورت میں سعودی حکومت بھی معاف نہیں کرتی۔  
 گذشتہ سالوں میں ایسے عازمین حج کو سخت ذلت اٹھانا  
 پڑی اور قید و جرمانے کی سزا میں بھی بھگتنا پڑیں۔

غیر ملکی طبع شدہ مذہبی کتابیں، سیاسی لڑیجہ، عربیاں و

فُش رسالے، ڈا بُسٹ وغیرہ سعودی حکومت کے قانون  
کی مطابق ممنوع ہیں۔ یہ بھی ہرگز برگز نہ لے جائیں۔

### طبی احتیاط:

ہر عازم حج کیتے ضروری ہے کہ وہ سفر حج پر روانگی کے وقت  
صحت مند ہو اور سفر کی مشقیں اٹھا سکے۔ ہر عازم حج درخواست دائر کرتے وقت  
اپنی صحت کا سرٹیفیکیٹ داخل کرے گا۔ تاہم مندرجہ ذیل احتیاطی تدبیس  
اختیار کرنا ضروری ہیں:-

- ہر عازم حج کے پاس سفر کے وقت انٹرنیشنل ہسیلتھ سرٹیفیکیٹ  
کا ہونا لازمی ہے جو اپنے ضلع سے حاصل کیا جائے اور پھر  
حاجی کیمپ کراچی میں اس کی تصدیق کرائی جائے۔

طبی امداد کیلئے حاجی کیمپ کراچی، حج ڈائریکٹوریٹ جدہ  
پاکستان ہاؤس مکتبہ اور مدینہ منورہ میں باقاعدہ ڈسپنسریاں  
موجود ہیں، جہاں سے ادویات مہیا کی جاتی ہیں۔ تاہم آپ  
اپنی ضرورت کے مطابق چند احتیاطی ادویات ضرور ساتھ  
رکھیں۔ سعودی عرب میں ادویات بہت مہنگی ہیں اور بآسانی  
دستیاب بھی نہیں ہوتیں۔

اگر آپ کوئی ادویات استعمال کر رہے ہوں تو وہ مناسب مقدار

میں ساتھ لے جائیں۔ مگر ان کے لئے ڈاکٹر کا سرٹیفیکیٹ ہونا لازمی  
ہے ورنہ مشکوک سمجھ کر ضائع کر دی جائیں گی۔

یاد رکھئے سفر کے دوران میں الاقوامی قواعد صحت کی پابندی  
اشد ضروری ہے۔ اس لئے جملہ ہیلٹھ سرٹیفیکیٹ ہر عازم کے  
پاس ہونا چاہئیں۔

کراچی میں جہاز پر سوار ہوتے وقت ان پابندیوں کی ہیلٹھ افسران  
خود جانچ پڑتاں کرتے ہیں اور غیر تسلی بخش صورت میں متعلقہ  
عازمین حج کو جہاز پر سوار ہونے سے روک دیا جاتا ہے۔

اسی طرح جدہ میں جہاز سے اترتے وقت بھی چکنگ  
ہوتی ہے اور سعودی حکومت کو پورا اختیار ہے کہ غیر تسلی بخش  
سرٹیفیکیٹوں کے حامل افراد کو جہاز مقدس میں اترنے سے روک  
کر ایک الگ جگہ بند کر دے۔

متعددی امراض میں گرفتار اور معذور افراد جو سیسٹر چپریا کسی  
سہارے کے بغیر چل پھرنا سکیں انہیں آگاہ ہونا چاہیئے کہ  
کراچی حاجی کمپ یا بندرگاہ / ہوائی اڈہ پر انہیں روک کر اپنے گھر

والپس بمحوا دیا جائے گا۔

## خصوصی حج ریل گاڑیاں:

عازمین حج کی سہولت کے لئے خصوصی حج ریل گاڑیاں چلانی جائیں گی یا خصوصی ریل کی بوگیوں کا انتظام ہوگا جسے کسی تیز رفتار گاڑی کے ساتھ لگا دیا جائے گا تاکہ عازمین بروقت کراچی پہنچ سکیں۔

عازمین حج کو چاہیئے کہ وہ خصوصی ٹرین یا بوگی سے سفر کرنے

کے لئے اخبارات پر نظر رکھیں یعنی اپنے قریبی ریلوے سٹیشن سے بھی معلومات حاصل کرتے رہیں۔ ان ریل گاڑیوں / بوگیوں میں سفر کے لئے پہلے ہی سیٹیں محفوظ کرالیں تاکہ وقت پر تکلیف نہ ہو۔

محکمہ ریلوے عازمین حج کو بدستور رعائی والپسی ٹکٹ جاری کرے

گا جس کے لئے کمپیوٹر کا اطلاع نامہ دکھانا ہوگا۔

محکمہ ریلوے کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ عازمین حج کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچائے اس لئے دشواری کی صورت میں ریلوے

کے متعلقہ افسوس سے رجوع کریں۔ کراچی چھاؤنی کے سٹیشن

پر آپ کے استقبال و رہنمائی کے لئے حاجی یکمپ کا عملہ

رضا کار اور دیگر رفاهی اداروں کے کارکن موجود ہوں گے جو

آپہ کو حاجی کیمپ پہنچنے میں مدد دیں گے ۔ یلوے  
 اسٹیشن کراچی چھاؤنی سے حاجی کیمپ پہنچنے کیلئے  
 بس، ویگن اور ہر قسم کی سواری آسانی مل جاتی ہے ۔  
 دیسے بھی حاجی کیمپ وہاں سے کچھ زیادہ دور نہیں ہے ۔

---

86371

PK8870

## باب

# حاجی کمپ کراچی میں قیام

حاجی کمپ کراچی ایک وسیع و پرفضا عمارت ہے جو مولوی تینرالین روڈ پر واقع ہے۔ اس میں حج ڈائیریکٹوریٹ، شینگ کار پورشن، پی آئی اے محکمہ صحت کے دفاتر، تمام بینک، حاجیوں کی بہبود کے ادارے، ہسپتال اور عازمین حج کی رہائش کے لئے سات سہ منزلہ بلاک اور جملہ سہوتیں موجود ہیں۔ سفر حج میں سب سے پہلا مرحلہ اسی حاجی کمپ میں قیام ہے جہاں ضروری دستاویزات کی تکمیل ہوتی ہے اور عازمین کو اہم بدلیات دی جاتی ہیں۔ عازمین کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں :-

ہر عازم حج کو حاجی کمپ کراچی میں حاضری کا پروگرام حکم پسیوٹر آفس اسلام آباد سے براہ راست روانہ کیا جاتا ہے پر وگرام موصول نہ ہونے پر حج آفس اسلام آبادے رابطہ قائم کریں۔ فون نمبر ۲۵۴۹۶ ہے۔

حاجی کمپ پہنچنے کیلئے پہلے دی گئی ہدایات کے مطابق ضروری

انتظامات کر کے ہاں بروقت پہنچ جائیں۔ تاخیر کی صورت میں آپ

کی سیٹ منسون کر کے آپ کا کرایہ ضبط کر لیا جائے گا۔

حاجی کیمپ پہنچنے کے بعد مندرجہ ذیل امور کی تکمیل کیجئے:-

(۱) آمد کی اطلاع کا اندراع (۲) صحت کے سرٹیفیٹ کی تصدیق

(۳) پاسپورٹ کا حصول (۴) ٹکٹ کا حصول اور (۵) زر مبادلہ کا حصل

حاجی کیمپ میں حج کے پروگرام، ذکر و اذکار اور عبادت و ریاضت

پر پوری دلجمی سے توجہ دیں اور ایک دوسرے سے استفادہ کریں۔

مناسکِ حج اور ضروری مسائل کی تربیت اور دیگر مفید

معلومات کا مسجد میں ہر نماز کے بعد اعادہ کیا جاتا ہے اس

سے فائدہ اٹھائیں۔

روزانہ رات کو ارکانِ حج پر مشتمل فلم بھی دکھائی جاتی

ہے اس سے مناسکِ حج سیکھیں، اس کے علاوہ باقاعدہ

حج تربیتی کورس ہوتا ہے جس میں ہر عازمِ حج کی شمولیت لا رہی

ہے۔ حاجی کیمپ میں وقتاً فوقتاً ضروری اعلانات کئے جاتے

ہیں ان کی طرف خصوصی توجہ دیجئے۔ تمام عازمینِ حج کیلئے بہتر

ہے کہ وہ کراچی میں حاجی کیمپ ہی میں قیام کریں اور یہاں

کے مفید و پاکیزہ ماحول کو چھوڑ کر باہر رہائش اختیار نہ کریں  
کیونکہ اس طرح وہ بہت سی ممکنہ پریشانیوں سے نجی جائیں گے  
اور جہاز سے رہ جانے کا بھی امکان ہے۔ حاجی کیمپ  
صرف عازمین کے لئے مخصوص ہے۔ عازمین حج کے عزیز  
و اقارب ان سے ملاقات کے لئے تو یہاں آسکتے ہیں  
مگر ان کے لئے رہائشی سہولتیں فراہم کرنا ممکن نہیں ہے۔ حاجی  
کیمپ پہنچتے ہی شعبۂ معلومات پر اپنی آمد کی اطلاع کا اندران  
کرائیں۔ اپنی رہائش کا کٹرہ حاصل کر کے سامان وہاں رکھیں  
پھر مزید کارروائیوں کی تکمیل کریں۔

### صحت کا سرٹیفیکیٹ :

بین الاقوامی قوانین صحت کے تحت ہر عازم حج کو روانگی سے پہلے  
ہیضہ کا ٹیکہ لگوا کر صحت سرٹیفیکیٹ پر اندرانج کرانا ضروری ہوتا ہے۔ یہ ٹیکہ  
 سعودی عرب میں داخلے سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے اور زیادہ سے زیادہ چھ  
 ماہ کے اندر ایک سنگل ڈوز DOSE کا لگنا چاہیے۔ اگر آپ نے کسی سرکاری ہسپتال  
 سے یہ ٹیکہ لگوا کر سرٹیفیکیٹ حاصل کیا ہوا ہے تو حاجی کیمپ میں اس کی  
 تصدیق کرائیں بصورت دیگر یہاں سے ٹیکہ لگوا کر سرٹیفیکیٹ حاصل کریں۔ اس

سریگنیٹ کو حاصل کئے بغیر آپ جہاز پر سورانہ ہو سکیں گے۔  
پاسپورٹ اور ٹکٹ :

اب آپ شعبہ معلومات سے اپنا ج پاسپورٹ حاصل کریں  
اور جہاز کاٹکٹ یعنے بھلے رجوع کریں۔ اگر آپ بھری جہاز سے جا رہے  
ہیں تو یہ ٹکٹ چینگ کارپورشن کے کاؤنٹر سے ملے گا اور اگر ہوائی جہاز  
سے سفر کر رہے ہیں تو پی آئی اے کے دفتر سے حاصل کریں۔

پاسپورٹ اور ٹکٹ کے نمبر اس کتابچے کے آخر میں لکھ لیں  
ہوائی جہاز سے سفر کرنے والوں کو پی آئی اے کی طرف سے ایک چھوٹا سا  
بیگ بھی ملے گا جو دستاویزات رکھنے کے کام آئے گا۔

### زرِ مُبادله :

اس کے بعد آپ اُس بنک کے کاؤنٹر پر جائیں جس بنک  
میں آپ نے ج کی رقم جمع کر دی تھی اور وہاں سے زرمبادلہ حاصل کریں۔  
خواتین کا زرمبادلہ ان کے محمر یا گروپ یڈر بنک میں جمع شدہ رقم کی اصل  
رسید دکھا کر حاصل کر سکتے ہیں۔ زرمبادلہ بنک ڈرافٹ کی شکل میں ملے گا۔ اس  
ڈرافٹ کا نمبر اور تاریخ کتابچے کے آخر میں نوٹ کر لیں تاکہ اگر خدا خواستہ  
یہ گم ہو جائے تو آپ معلم یا ج ڈائریکٹوریٹ کی معرفت متعلقہ بنک سے رقم حاصل کر سکیں۔

ہر عازم حج کی سبولت کے لئے زر مبادلہ دیتے وقت مندرجہ ذیل رقم کاٹ کر متعلقہ سعودی اینجنسیوں کو ادا کر دی جاتی ہیں جو ناقابل و ایسی ہوتی ہیں :-

١ -	حج ٹریننگ فیس	٨٠٣٠٠ ریال
٢ -	فیس معلم (مطوف) مکہ مکرمہ	١٤٥٦٠٠ "
٣ -	فیس دلیل مدینہ منورہ	٣٥٦٠٠ "
٤ -	فیس مکتب الوكلا	٢٣٦٥٠ "
٥ -	زفرمی (پانی والا)	١١٠٥٥ "
٦ -	قلی جدہ پورٹ	٢١٦٠٠ "
٧ -	کراچی بس (جدہ تا مکہ مکرمہ)	٢٢٦٥٠ "
٨ -	متفرقفات	٢٦٦٩٥ "
<hr/>		
" ٣٩٤٦٨٠		

میزان :

زرِ مبادلہ ادا کرنے کے ساتھ بھری جہاز والوں کو پاسپورٹ  
 اور ٹکٹ واپس کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ ہوائی جہاز والوں کو حج پاسپورٹ  
 ہوائی اڈے پر حج ٹرمینل میں سوار ہونے سے قبل دے دئے جاتے ہیں۔  
 زرِ مبادلہ کے لئے حکومتِ پاکستان نے الجزریہ بنک سے خصوصی  
 بندوبست کیا ہوا ہے، آپ اسی بنک سے کرسی بدلوائیں۔ کسی دوسرے  
 بنک یا بازار سے بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

---

# کراچی سے واٹگی

کراچی سے عازمین حج کی روانگی دو الگ الگ ذرائع سے ہوتی ہے ایک بھری جہاز سے اور دوسرے ہوائی جہاز سے، دونوں کے مسافروں کو الگ الگ تدبیر اختیار کرنا ہوں گی۔ روانگی سے پہلے ایک بار پھر اپنی دستاویز اور سامان کی پوری طرح پڑتاں کر لیجئے کہ حسبِ ہدایات الگ الگ نگ تیار کرنے گئے ہیں، یہ بھی دیکھ لیجئے کہ آپ نے اپنے سامان کے ہنگ پر اپنے نام پتے، اپنے گروپ کے نمبر اور معلم کے نام کا یہیل چسپاں کر دیا ہے۔ اب اپنے ذریعہ سفر (بھری / ہوائی جہاز) کے مطابق تدبیر پر عمل کریں۔

## بھری جہاز :

بھری جہاز عام طور پر دن کے ایک بجے روانہ ہوتا ہے، کبھی کبھی قدرے تاخیر بھی ہو جاتی ہے۔ تاہم عازمین حج کو علی القصع ہی بندرگاہ پر مہنپا چاہیئے تاکہ جانچ پڑتاں کے صابطے آسانی مکمل ہو سکیں۔ عازمین حج کو

حاجی کیمپ کراچی سے مناسب کرایہ پر بندرگاہ پہنچایا جاتا ہے، شہر میں رہائش رکھنے والے اصحاب براہ راست بندرگاہ پہنچنے کے خود ذمہ دار ہوں گے اور تاخیر کی صورت میں خود ہی نتائج مجھگتنا پڑیں گے۔

سامان ٹرکوں سے جائے گا۔ اپنا ذریفی سامان یعنی ٹرنک اور بسٹر وغیرہ ٹرک پر بھجوادیں۔ دستاویزات کا تھیلا جس میں پاسپورٹ، شناختی کارڈ، ٹکٹ ہیلیٹہ سرٹیفیکیٹ، بنک کی رسید بنک ڈرافٹ اور حامل شریف ہو، گلے میں ڈالیں۔ بلکی پھلکی اور دوران سفر استعمال کی چیزیں اور احرام کی چادریں بھی الگ بڑے تھیلے میں رکھ لیں۔

بھری جہاز میں سوار ہونے کے لئے دو سیٹ ہیاں لگائی جاتی ہیں عازمین حج کو چاہیئے کہ قطار باندھ کر اپنی باری سے سوار ہوں، افرا تفری کی کوئی ضرورت نہیں۔ کمزوروں، ضعیفوں اور عورتوں کو پہلے موقع دیں کہ وہ آسانی سے سوار ہو جائیں۔ جہاز میں ہر درجے کے عازم حج کو موزوں و مناسب جگہ مل جاتی ہے اس لئے عجلت کی ضرورت نہیں۔

اپنا سامان اپنی نشست کے قریب رکھیں اور خود ہی اس کی حفاظت کریں۔ دوران سفر لپٹے ہمراہیوں کے ساتھ اصطلاحی اور نظری مسائل پر بحث و گفتگونہ کریں اور نہ کوئی ایسی بات کریں جس سے دوسروں کے

جزیات کو مھیں پہنچے بلکہ تعلیماتِ حج کا مطالعہ کریں اور اعلانات کا خیال رکھیں۔

جہاز پر کھانے اور چائے کی تقسیم مقررہ اوقات پر ہوتی ہے ان اوقات کا خیال رکھیں۔ کھانے اور چائے کی قیمت کراچی میں شامل ہوتی ہے کھانا اچھی طرح اور چبا کر کھائیں۔ کھانے کے ساتھ چینی یا یموم کا استعمال کریں جہاز میں صفائی کا پورا پورا خیال رکھیں اور گندگی نہ پھیلائیں خصوصاً میں ایٹ، پتھر یا کڑا وغیرہ استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے فلاش بند ہو جاتے ہیں، صرف پانی اور ٹائمٹ پسپر ہی استعمال کریں۔

سمندری سفر میں ابتداء میں معمولی چکر آئیں گے، بھرائیں نہیں بلکہ بیٹھ جائیں یا لیٹ جائیں مبادا چکرا کر گرپڑیں اور کوئی خطناک چوٹ لگ جائے۔ اگر بیمار ہو جائیں تو ڈاکٹر سے رابطہ قائم کریں اور اس کی ہدایات پر پوچھیں یا لیٹ جائیں مبادا چکرا کر گرپڑیں اور کوئی خطناک چوٹ لگ جائے۔ اگر کوئی بھی شکایت ہو تو اپنے گردپ یا پارٹی یسٹر کو بتائیں وہ آپ کی مدد کرے گا۔

عام حالات میں کراچی تاجدہ برستہ عدن بھری جہاز کا سفر تقریباً چھ سات دن کا ہے اس لئے کراچی سے عام کپڑوں میں ہی سوار ہوں، اور حدود میقات پر پہنچ کر احرام باندھیں۔ پاکستانی عازمین حج کے لئے میقات

یَلِمْلَمُ ہے جو جدہ سے ۔ کلو میٹر پہلے ہے ۔ اس جگہ پہنچ کر جہاز سائرن  
بجاتا ہے اور لاڈسپیکر سے بھی اعلان کیا جاتا ہے، یہاں وضو کر کے احرام  
باندھ لیں۔ احرام باندھ کر دور رکعت نماز نفل ادا کریں، عمرہ کی نیت کریں اور  
تلبیہ (لبیک) کی صدابلند کریں اور احرام کی پابندیوں پر عمل کریں۔  
**ہوائی جہاز:**

ہوائی جہاز سے جانے والے عازمین حج کا سامان پرواز سے ۸  
گھنٹے قبل حاجی کیمپ میں پی آئیے کے فتر میں بک کیا جاتا ہے اسلئے  
ہر عازم حج کو چاہیے کہ اپنا سامان بروقت بک کراوے۔ ایک نمائندہ اپنے  
پورے گروپ کا سامان بھی بک کر سکتا ہے لیکن اس طرح چینگ میں وقت  
ہوتی ہے۔ بلکنگ کے بعد سامان پی آئیے کے عملہ کی نگرانی میں ہوائی جہاز  
تک بلا معاوضہ پہنچایا جاتا ہے۔

عازمین حج کو ہوائی اڈے نکل پہنچانا بھی پی آئیے کی ذمہ داری ہے  
اس غرض کیلئے پی آئیے کی بسیں حج پرواز سے تقریباً چار گھنٹے قبل حاجی کیمپ  
سے روانہ ہوتی ہیں۔ اگر کوئی عازم حج شہر میں رہائش پذیر ہو تو وہ اپنے انتظام  
سے ہوائی اڈے پر جائے گا اور تاخیر کی صورت میں نتائج کا وہ خود ہی  
ذمہ دار ہو گا۔ حج پروازیں سعودی عرب پہنچ کر جدہ کے ہوائی اڈے پر ارتقا

ہوئے حدود میقات کے اوپر سے گزرتی ہیں اسلئے وباں پہنچنے سے پہلے ہی عازم حج پر احرام باندھنا واجب ہے۔ عازمین رجح کو چاہیے کہ حاجی کیمپ یا اپنی ریاستشگاہ یا ہوائی اڈے پر ہی احرام باندھ لیں اور کثرت سے تلبیسہ پڑھتے ہیں، ہوائی جہاز میں سوار ہو کر احرام باندھنا مشکل ہو گا۔

کراجی تا جدہ تقریباً چار گھنٹے کا ہوائی سفر ہے اس نے ہوائی اڈے پر ہی ضروری حاجت سے فارغ ہو لیں کیونکہ ہوائی جہاز میں پانی کافی مقدار میں نہیں ہوتا۔ جہاز کی پرواز شروع ہوتے ہی تلبیسہ کا پڑھنا جاری رکھیں۔ ذکر و اذکار اور درود شریف کی کثرت کریں اور احرام کی پابندیوں کا خیال رکھیں۔ پی آئی اے کا عملہ حجاج کرام کی سہولت اور آرام کے لئے کوشش رہتا ہے۔ تاہم اگر کسی وقت فتنی خرابی یا کسی اور وجہ سے جہاز کی روانگی میں تاخیر ہو جائے تو صبر و تحمل سے برداشت کریں۔ سفر حج میں ہر تکلیف لہجہ و ثواب میں اضافے کا سبب ہوتی ہے۔ اسی طرح کھانے وغیرہ کے انتظام میں کوئی کمی واقع ہو جائے تو اسے مسئلہ نہ بنائیں۔ لنج بکس پیش کئے جائیں تو قبول کریں اور رکاوٹ نہ ڈالیں۔ پرواز کے دوران پی آئی اے کی طرف سے دی کمی ہدایات کی پوری پوری پابندی کریں، خصوصاً سگریٹ بجھانے کے لئے ایش ٹرے اور بوقت ضرورت متحونے کے لئے مقررہ لفافہ استعمال کریں۔



باقی

## جَدَه میں آمد

جَدَه میں بھی عازِ میں رجِ دو ذرائع سے پہنچتے ہیں ایک بھرپور جہاڑ اور دوسرے ہواٹی جہاڑ، لہذا دونوں کیلئے الگ الگ امور مدنظر رکھنے ہوں گے۔

**بھرپور جہاڑ :**

عازِ میں رج کا جہاڑ جب جَدَه کی بندرگاہ پہنچتا ہے تو وہاں سعودی حکام اور پاکستان رج ڈائیریکٹوریٹ کا عملہ استقبال اور رہنمائی کے لئے موجود ہوتا ہے۔ جملہ عازِ میں رج کو چاہیے کہ :-

- اپنے اپنے گروپ لیڈروں کے ساتھ منظم طریقے سے جہاڑ سے اتریں جہاڑ سے اترتے وقت اپنا ہلکا پھلا سامان ہاتھ میں رکھیں اور بھاری سامان جہاڑ پر چھوڑ دیں، یہ سرکاری مزدور اتاریں گے۔ اپنا پاسپورٹ اور ہمیلتھ سرٹیفیکیٹ اپنے ہاتھ میں رکھیں اور کسٹم ہاؤس کی بالائی منزل پر چلے جائیں جہاں ان کی چیکنگ ہوگی۔ ہمیلتھ سرٹیفیکیٹ



پرتوں کے بعد واپس کر دیا جائے گا جب کہ پاسپورٹ پر معلم کا اندرانج اور دخول کی مہر لگانے کے بعد واپس کر دیا جائے گا۔ یہیں آپ کے کاغذات نامزد معلم کے نمائندے یعنی وکیل کے سپرد ہو جائیں گے جو ضابطہ کی کارروائی مکمل کرائے گا۔ آپ فرانس ہو کر تپھے آجائیں اور ملے جلے سامان سے اپنا سامان نکال کر کسٹم کے عملہ سے چیک کرائیں۔ یاد رکھیں چینگ چینگ بہت سخت ہوتی ہے اسلئے منوعہ اشیاء قطعاً نہ لے جائیں۔

چینگ کے بعد سامان مضبوطی سے باندھ لیں اور قلی کی مدد سے اپنے معلم کی نصب شدہ تختی کے پاس رکھوادیں اور خود ہلکے ہلکے سامان کے ساتھ باہر آجائیں۔ قلی کو معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا۔ کسٹم ہاؤس سے حاجی کیمپ جدہ تقریباً ۴۰ کلومیٹر ہے اور سرکاری بسیں بلا معاوضہ آپ کو وہاں پہنچا دیں گی۔ آپ کا سامان بھی ٹرکوں سے وہاں آجائے گا۔

سعودی حکومت کی طرف سے حاجی کیمپ جدہ میں ہر طرح کی سہولتیں مہیا میں پینے کے لئے مٹھنڈا پافی اور نہانے دھونے اور دضو کا معقول انتظام ہے۔ آپ پاکستانی عازمینِ حج کے

لئے مخصوص محروم میں قیام کریں۔ اپنے سامان کی پڑتال کریں۔ اگر کوئی چیز کم نظر آئے تو پہلے خود تلاش کریں اور نہ ملے تو اپنے وکیل یا پاکستان جع ڈائیریکٹوریٹ کے عملے سے مدد حاصل کریں۔ معلم کا نام لکھا ہوگا تو ملنے میں آسانی ہوگی۔

حاجی کیمپ جدہ میں پاسپورٹ کی تقسیم کے وقت اپنے وکیل کے دفتر سے اپنا پاسپورٹ حاصل کریں اور اس بات کاطمینان کریں کہ پاسپورٹ آپ ہی کا ہے اور اس پر سعودی حکومت کی مہر لگ گئی ہے۔ حاجی کیمپ جدہ کا کرایہ ۸۰ ریال کراچی میں ہی کاٹ لیا جائے گا اس لئے یہاں ادا نہیں کرنا ہوگا۔ ضابطے کی کارروائیوں سے فارغ ہو کر آپ بصورت گروپ کیمپ سے باہر آجائیں اور مکہ مکرہ کے لئے روانہ ہوں۔

### ہواجی جہاز :

جدہ ائرپورٹ پر سعودی وزارت صحت کا عملہ تمام عازمین کے ہیئتہ سٹریفیکیٹ جہاز کے اندر چیک کرتا ہے اور تسلی کے بعد ہی عازمین جع کو جہاز سے اترنے کی اجازت دیتا ہے۔ جہاز سے اتر کر تمام عازمین جع اپنے گروپ یڈر کی سرکردگی میں قطار بنائے کر پہلے ہاں (انتظار گاہ)

میں جائیں جہاں صنابطے کی کارروائیاں شروع ہوں گی لہذا

عازمین حج کو چلے ہیے کہ نہایت منظم طریقے سے قطار بنائ کر  
یہ کارروائیاں مکمل کریں۔ پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ کے  
افسر اور عملہ ان کی رہنمائی اور امداد کے لئے موجود ہوگا۔

پہلے ہال میں، ہی سعودی وزارت صحت بشرط ضرورت عازمین حج کو  
بلور احتیاط چندا دو یہ اپنی زیر نگرانی استعمال کرتی ہے، پھر دوسرے ہال  
میں امیگریشن کا عملہ پہلے کاؤنٹر پر فرداً فرداً پاسپورٹ کے  
کر دخول کی صوریں الگائیں گے اور دوسرے کاؤنٹر معلم کے نام کا اندر اج کر کے  
پاسپورٹ والپس کر دئے جائیں گے۔

اس دوران تیسرا ہال میں سامان پہنچ چکا ہوگا۔ یہاں اپنے  
سامان کی کٹم پڑتاں کرائیں اور قلیوں کی مدد سے سامان ٹڑالی  
میں لاد کر باہر آجائیں اور مکہ مکرہ کے لئے روانہ ہوں۔ (جذہ  
کے ہوائی اٹے پر سعودی حکومت کی طرف سے جدید سہولتوں  
کی فراہمی اور حکومت پاکستان کی طرف سے حج پاسپورٹ  
کے اجراء کے بعد صنابطے کی کارروائیاں انتہائی  
سرعت کے ساتھ مکمل ہو جاتی ہیں)۔

## مکہ مکرہ کو روائی :

جذہ میں حاجی کیمپ اور ہوانی اڈہ کے باہر دونوں جگہ آپ کو مکہ مکرہ لے جنے کے لئے بسیں موجود ہوں گی۔ لیکن اگر کسی وجہ سے بسوں کے لئے انتظار کرنا پڑے تو صبر سے کام لیں۔ یہ بسیں آپ کو آپ کے معلم کے گھر تک پہنچائیں گی۔ گروپ شامل جہاں کو بیہاں اترنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کا گروپ یہاں معلم سے آپ کی طے شدہ رہائش گاہ کی چابی لے کر اسی بس میں آپ کو مع سامان وہاں لے جائے گا۔ اس لئے آپ اپنے گروپ کے ساتھ ایک ہی بس میں بیٹھیں۔ بسوں والے معلم کا نام لے کر آواز دیں گے۔

بس میں سوار ہوتے وقت سب سے پہلے اطمینان کر لیں کہ آپ اپنی ہی سیٹ پر بیٹھے ہیں پھر سامان بس پر لا دیں۔ ایسا نہ ہو کہ جگہ تو مل جائے اور سامان پیچھے رہ جائے۔ یاد رکھیں بسوں میں ایک سواری بھی زائد نہیں بٹھائی جاتی۔ اسی طرح اگر آپ کا سامان الگ ہو کر گم ہو گیا تو بازیابی محل ہو جائے گی۔ لہذا اپنا سامان اسی بس پر لے دائیں جس میں آپ خود سفر کر رہے ہوں۔ بھاری سامان بسوں والے لادنے کی اجازت نہیں دیتے کیوں کہ بس کی چھت ٹوٹنے کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس لئے بھاری

غیر ضروری سامان ساتھ نہ لے جائیں۔ ان بسوں کا کراپہ بھی آپ کو ادا نہیں کرنا ہو گا کیوں کہ پہلے ہی آپ سے کاٹ لیا گیا ہے بعض لوگ زائد کراپہ دے کر پرائیویٹ ٹیکسیوں میں چلے جاتے ہیں اس طرح سہولت تو رہتی ہے۔ مگر مکہ مکرہ میں معلم کا دفتر ڈھونڈنے میں خاصی وقت پیش آتی ہے۔

### مکہ مکرہ میں آمد :

جدہ سے مکہ مکرہ تقریباً ۰۔ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ عام حالات میں یہ سفر ایک گھنٹے میں ٹے ہو جاتا ہے مگر جو کے دنوں میں ٹریفیک کا اتنا زیادہ ہجوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات کئی گھنٹے صرف ہو جاتے ہیں اس نئے کھانے پینے کی چیزیں ضرور ساتھ رکھیں۔

مکہ مکرہ پہنچتے ہی براہ راست معلم کے دفتر جائیں اور بغیر گروپ والے وہاں اپنا سامان رکھیں۔ یہاں سامان محفوظ رہتا ہے پھر بھی احتیاط ضرور کریں۔ کچھ کھانی کر تازہ دم ہوں پھر وضو کر کے گروپ کی صورت میں اپنے گروپ یڈر کی سرکردگی میں بیت اللہ شریف میں حاضری دیں اور عمرہ ادا کریں۔ معلموں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ وہ ہر عازم حج کا پاسپورٹ اپنے پاس رکھتے ہیں اور سعودی عرب سے خرچ

انہی کی وساطت سے حاصل کیا جاتا ہے۔

عازمینِ حج کو چاہیئے کہ حج سے پہلے ہی مدینہ منورہ کا قصد ہوتا تو اپنے معلمین سے پہلے ہی مدینہ منورہ کی روانگی کا بندوبست کر لیں ورنہ بعد میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حج کے زمانے میں بیت اللہ کے اس پاس بازاروں اور سڑکوں پر خاصی بھیڑ رہتی ہے۔ نو وارڈ اکثر راستہ بھول جاتے ہیں۔ لہذا معلم کا کارڈ جس پر اُس کا نام اور پتہ درج ہو ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔ گشادگی کی صورت میں یہ کارڈ رہائش گاہ پر پہنچنے میں آپ کو مدد دے گا۔

## پاکستان ہاؤس :

مکہ مکرہ میں پاکستان ہاؤس ایک نومنزلہ عمارت میں محلہ شامیہ، شارع عبداللہ بن زید پر واقع ہے۔ جہاں عازمینِ حج کی سہیوت کے لئے حج سے متعلقہ تمام شعبوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ اس جگہ ڈائریکٹر جنرل حج، جہاز ران کمپنی، پی آئی اے، الجیزیرہ بنک، متحملوں کی انجمنوں کے دفاتر، میڈیکل مشن، خدام التجاج اور ہر قسم کی معلومات کے کاؤنٹر میں۔ جہاں عازمینِ حج کے جملہ عمومی مسائل حل کرنے میں امداد و تعاون پیش کیا جاتا ہے۔ اس مرکز کے علاوہ محلہ مسفلہ، حارة الباب اور محلہ بیاند

میں بھی خدامِ الحاج کے دفاتر پاکستان ڈسپنسریوں سے ملحق کام کرتے ہیں تاکہ جو حضرات پاکستان ہاؤس نہ جاسکیں وہ اپنے قبیبی دفتر سے رجوع کریں۔

### طبی انتظامات:

حج کے موسم میں حکومت پاکستان کی طرف سے پاکستان ہاؤسِ مکہ میں تیس بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال قائم کیا جاتا ہے، جہاں ایکسرے اور یہ بارٹری کی جملہ سہوتیں ہمیا ہوتی ہیں۔ ایسے مریضین جن کا ہسپتال میں علاج ضروری ہوتا ہے فوراً داخل کرنے والے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مکہ مکرمہ کے تین بڑے محلوں حارة الباب جیاد اور مسفلہ میں ایک ایک، جدہ میں ایک اور مدینہ منورہ میں دو ڈسپنسریاں پاکستانی حاج کی خدمت کیلئے قائم کی جاتی ہیں۔

### فتہ ربانی:

منی میں حاج کو قربانی ادا کرنا ہوگی جس کے لئے انہیں تقریباً ۵۰۰ تا ۶۰۰ روپے اپنے ساتھ رکھنے چاہئیں۔

### رہائشی انتظامات:

مکہ مکرمہ میں سب عازمین کو رہائش کا اپنا انتظام کرنا ہوگا

یہ انتظام اپنے معلم کی معرفت بھی ہو سکتا ہے۔ منی اور عرفات میں خیموں کا انتظام  
معلم کی معرفت کرنا ہوگا۔ خیمه کا کرایہ فی کس سوریاں ہوگا۔

### ٹرانسپورٹ :

موسم حج کے دوران خصوصاً حج کے پانچ دنوں میں ٹرانسپورٹ کا مسئلہ  
بہت اہمیت رکھتا ہے۔ سعودی حکومت اپنی انتہائی کوشش کرتی ہے کہ تمام  
حجاج کو ٹرانسپورٹ مہیا کرے مگر چھر بھی یہ عملکرنے نہیں ہوتا۔ تاہم معلم جو  
ٹرانسپورٹ مہیا کرتا ہے اس کا کرایہ دو پھر ہے والی بس میں ۱۰۰ روپیہ فی  
کس ہوتا ہے اور ایک پھر ہے والی بس میں ۲۰۰ روپیہ فی کس ہوتا ہے لیکن  
ایک پھر ہے والی بس میں انتظار کرنا پڑتا ہے۔

اکثر صحت مند حجاج مکہ مکرمہ سے منی اور وہاں سے عرفات  
اور واپسی میں مزدلفہ اور منی کا سفر پیدل ہی طے کر لیتے ہیں، اس طرح ایک  
تو ان مقامات پر بروقت پہنچ جلتے ہیں اور دوسرے اخراجات میں  
بھی بچت ہوتی ہے۔ تاہم گروپ کے ممبروں سے مکہ، منی عرفات اور واپسی  
ٹرانسپورٹ کا کرایہ پہلے سے ہی کراچی میں زر مبادلہ سے وضع کر لیا جائے  
گا جو ناقابل واپسی ہوگا۔



باب

## مَدِينَةُ مُنْوَرٍ كَا سَفَرٌ

روانگی :

مدینہ منورہ دیار نبیؐ سے یہاں حضور اقدس ﷺ کے روضہ النور کی حاضری، مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی باجماعت ادائیگی اور مقامات مقدسہ کی زیارت ہر حاجی کے لئے سعادت غلطی ہے۔

ہر عازم حج کو چاہیئے کہ وہ اپنے معلم سے مدینہ منورہ کی حاضری کا بندوبست کرائے، معلم کی راہداری کے بغیر مدینہ منورہ کا سفر ممکن نہیں۔ اگر کوئی بلا اجازت چل پڑے تو پہلی چیک پوسٹ سے ہی واپس کر دیا جائے گا۔ معلم صاحبان جب ایک مرتبہ پروگرام کے مطابق حجاج کی مدینہ روانگی کا بندوبست کرتے ہیں تو پھر اس کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔ جو لوگ حج سے پندرہ روز پیش تر تک مکہ مکرمہ پہنچ جاتے ہیں انہیں فوراً مدینہ منورہ بھیج دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد پہنچنے

والوں کو حج کے بعد جانے کا موقع دیا جاتا ہے۔

بسون کا انتظام معلم کی معرفت کیا جاتا ہے یہ بسیں عموماً  
۳۲۳، ۳۲۴ نشستوں کی ہوتی ہیں اسلئے گروپ کی صورت میں سفر  
کرنے والوں کو انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ دیگریں اور ٹیکسیاں بھی بکثرت  
مل جاتی ہیں مگر ان کا کراہی زیادہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ حج کے بعد مدینہ منورہ  
جانے والے حجّ و اپسی پر مکہ مکرہ میں داخل نہیں ہو سکتے بلکہ  
اپنے وطن جانے کے لئے براہ راست جدہ میں جائے جلتے ہیں، انہیں  
جدہ سے بھی مکہ مکرہ جانے کی اجازت نہیں ہوتی لہذا انہیں  
مدینہ منورہ جانے سے پہلے طوف وداع کر لینا چاہیے۔

جو حجاج کرام واپسی کی تاریخ سے دس روز یا زائد عرصہ قبل  
مدینہ منورہ کے لئے چل پڑتے ہیں انہیں مکہ مکرہ سے روائی پر پہلی  
چیک پوسٹ سے مکہ مکرہ کوٹا دیا جاتا ہے اس لئے غیر قانونی  
ذرائع استعمال کر کے پریشانی پیدا نہ کریں۔ مکہ مکرہ سے مدینہ منورہ  
تقریباً ۵۵۰ کلومیٹر ہے۔ یہ سفر ۶/۷ گھنٹوں میں طے ہوتا ہے۔  
اگرچہ سفر میں کھانے پینے کی اشیاء وافر مقدار میں مل جاتی ہیں پھر بھی  
کھانے پینے کا اپنا انتظام ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ راستے میں کھانے

اور نماز کے اوقات کے مطابق بس مسٹریتی ہے ۔  
آمد و قیام :

مذینہ منورہ میں داخل ہونے سے قبل ہی کئی میل دور سے گتب خفری اور مسجد نبوی کے مینار نظر آ جاتے ہیں ۔ اسی وقت سے درود وسلام کا نذرانہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کرنا شروع کر دیں اور کمال ادب واحترام کے ساتھ مذینہ النبی میں داخل ہوں ۔ بسوں کے اٹے پر آپ کا معلم جو یہاں مزور یا دلیل کہلاتا ہے خود یا اس کا نمائندہ موجود ہو گا، وہ آپ کو اپنے دفتر لے جائے گا اور پھر آپ کی رہائش گاہ تک پہنچائے گا ۔

مذینہ منورہ میں مزور یا دلیل کی معرفت رہائش کا بندوبست ہو گا جس کا کرایہ پہلے ہی کراچی میں زر مبادلہ کے کوئی سے منہا کر کے آپ کے پاسپورٹ میں دئیے گئے رہائش کے کوئی میں درج کر دیا جائے گا ۔ آپ یہ کوئی دلیل کو صرف اسی وقت دیں جب وہ آپ کو رہائش مہیا کر دے ۔ از خود الگ رہائش اختیار کرنے پر آپ کی ادا شدہ رقم والپس نہ ہو گی لہذا جو عازیں رحیم کسی ہوٹل وغیرہ میں بہتر رہائش اختیار کرنا چاہیں وہ اس کے اخراجات خود ہی ادا کریں گے ، نیز

انہیں رہائش کیلئے ادا شدہ رقم کا نقصان بھی برداشت کرنا ہوگا۔ وزارت اس کے لئے ذمہ دار نہ ہوگی۔

بسوں کے اوڑے پر حج ڈائریکٹوریٹ مدینہ منورہ کا عملہ اور رضا کاروں کا دفتر حاجیوں کو ضروری سہولتیں بہم پہنچاتا ہے اپنی مدینہ منورہ کی رہائش گاہ کا پتہ سمجھنے میں ان سے رہنمائی حاصل کریں۔ رہائش گاہ پر اپنا سامان بحفاظت رکھنے کے بعد پانی مل سکے تو غسل کر کے صاف سترے کٹے پہنس اور خوشبو لگا کر نہایت ہی ادب و احترام نیز پورے سکون اور حضور قلب کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی کی طرف روانہ ہوں۔ یہاں خوب گڑ گڑا کر خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں مانگیں اور درود شریف پڑھتے رہیں۔ نیز مسجد نبوی میں چالیس نمازیں باجماعت ضرور ادا کریں۔

مدینہ منورہ میں مسجد قیا پہلی مسجد ہے جو حضور پاک ﷺ نے وہاں تعمیر کی تھی، اس میں دور کعت نماز نفل ادا کرنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔ یہاں حاضر ہونے اور نفل ادا کرنے کی کوشش کریں

**والپسی :**

جو لوگ حج کے بعد مدینہ منورہ جاتے ہیں وہ والپس جدہ

جائیں گے جبکہ حج سے پیشتر جانے والے مکہ مکرہ آجائیں گے۔ مدینہ منورہ سے رخصت ہوتے وقت روضہ اقدس پر الوداعی حاضری کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ پہنچے اور اپنے اہل خانہ کے علاوہ وطنِ عزیز کی سلامتی اور دنیا نے اسلام کی بہتری کے لئے دعائیں کریں۔ واپسی سفر کے لئے اپنے گروپ لیڈر اور دلیل یا مزدور کی معرفت بس کا انتظام کریں۔ وقت مقررہ پر بسوں کے اڈے پر پہنچ جائیں۔

مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کے مابین عام بسوں کے علاوہ ایرکنڈ لشنڈ بسیں بھی چلتی ہیں جو سفر کے گرد و غبار اور گرمی کی شدت سے بچاتی ہیں۔ جو لوگ زیادہ کرایہ ادا کر سکیں وہ یہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ حذودِ میقات کے باہر سے مکہ مکرہ میں داخل ہونے والوں پر عمرہ واجب ہو جاتا ہے۔

لبذا حج سے قبل مدینہ منورہ سے مکہ مکرہ آنے والے مدینہ منورہ سے تقریباً ۱۰ کلومیٹر ڈال ملکیفہ سے جو بڑی علی کے نام سے مشہور ہے عمرے کا احرام باندھیں اور تلبیسہ پکارتے ہوئے روانہ ہوں۔ مکہ مکرہ میں اپنی رائش گاہ پر پہنچ کر وضو کریں اور حرم شرفی میں حاضر ہو کر عمرہ ادا کروں۔ پھر بال کٹوا کر احرام کھول دیں۔ ضعیف افراد و ہوپ میں خانہ کعبہ کا طواف نہ کروں کہیں ایسا نہ ہو کہ بیمار پڑ جائیں اور حج نہ کر سکیں، گویا عبادت کے ساتھ ساتھ صحت کا خاص خیال رکھیں۔



ب

## سفرقات

حج کی نہیں بود :

حج کے موقع پر حکومت پاکستان، وزارت امورِ مذہبی کی جانب سے تجاح کی دیکھ بھال اور رہنمائی کے لئے سعودی عرب میں جدہ، مکہ مکرہ مدینہ منورہ اور منیٰ و عرفات میں خصوصی عملہ متعین کیا جاتا ہے۔ حسب سابق امسال بھی دیگر عملے کے علاوہ خدام الحجج پاکستان سے پہنچ جائیں گے جو تعلیم یافہ، صحت مند، دیندار اور عربی بول چال میں مہارت رکھتے ہوں گے نیز انہوں نے خود فریضہ حج پہلے کبھی او اکیا ہوا ہو گا اور مناسک حج سے آگاہ ہوں گے۔ یہ خدام مخصوص بیاس میں ہوں گے۔

ج ۲۹:

جدہ بندرگاہ اور ائرپورٹ پر عازیں حج کی رہنمائی کے لئے خدام الحجج موجود ہونگے جو ایگریشن اور کیمپ سے فراغت حاصل کرنے میں ان کی مدد کریں گے۔ حج ڈائریکٹوریٹ حاجی کیمپ جدہ میں قیام کے دوران

معلم سے رابطے، ٹرانسپورٹ کی فرائی، زر مبادلہ کے حصوں نیز بھاری اور  
گشادگی وغیرہ کی صورت میں حجاج کو ہر ممکن امداد بھم پہنچائیں گے۔

### مکہ مکرہ :

مکہ مکرہ میں پاکستان ہاؤس اور دیگر مرکزی مقامات پر حج  
ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے حج ڈائریکٹوریٹ کے عملے کے علاوہ خدام الحجاج کو  
بھی تعینات کیا جاتا ہے تاکہ حجاج کرام بوقت ضرورت ان سے بآسانی رابطہ  
قائم کر سکیں۔ کوشش کی جائے گی کہ خدام الحجاج کا مرکزی دفتر حرم شریف  
کے نزدیک قائم کیا جائے تاکہ معلمین، پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ اور حجاج کرام  
کے درمیان رابطے کا کام آسان ہو۔  
مکہ مکرہ میں خدام الحجاج، حجاج کرام کے لئے رہائش کے  
بندوں پست، مرضیوں کی دیکھ بھال، گشادگی کی صورت میں تلاش اور زر مبادلہ  
کی تبدیلی میں مدد دیں گے نیز عمرہ اور حج کے مسائل اور ارکان کی ادائیگی میں  
حجاج کی رسنگانی کریں گے۔

### مدینہ منورہ :

مدینہ منورہ میں خدام الحجاج کا دفتر پاکستان ڈسپنسری ہی کی  
عمارت میں واقع ہے۔ خدام الحجاج یہاں عازمین حج کو دیگر ضروری کارروائیوں

کے علاوہ مقامات مقدسہ کی زیارات میں بھی امداد و رہنمائی کریں گے۔

### منی، عرفات، مزدلفہ :

منی میں حج ڈائریکٹوریٹ جنگل جدہ کی طرف سے ایک مرکزی رابطہ سنٹر قائم کیا جائے گا جہاں میدیکل مشن کے ہسپتال کے علاوہ خدام الحجاج بھی موجود ہوں گے جو حجاج کو ضروری امداد و رہنمائی فراہم کریں گے اور حجاج کرام کو خیمے اور سواری کے حصوں میں معلوم اور حج ڈائریکٹوریٹ کی وساطت سے مناسب مدد دیں گے۔ حجاج کرام کو چاہئے کہ جب بھی کوئی مسئلہ پیش آئے مذکورہ مرکز سے رجوع کریں۔

پاکستان حج ڈائریکٹوریٹ جنگل جدہ اور خدام الحجاج اپنے وسائل کے پیش نظر حجاج کرام کو ہر ممکن امداد فراہم کرتے ہیں لیکن با اوقات سعودی قواعد و ضوابط اور مجبوریوں کی بنابر وہ حجاج کرام کے تمام مطالبات کو پورا کروانے سے قادر رہتے ہیں ایسی صورت میں جملہ مسائل و تکالیف کو صرف باہمی افہام و تفہیم سے ہی حل کیا جاسکتا ہے۔

### ضروری انتباہ :

حج کے موقع پر ملک و شہر عناصر طرح طرح کی افواہیں پھیلا کر پاکستانی عازمین حج کو پریشان کرتے ہیں جس سے حاج کی یکسوئی میں خلل اندازی

ہوتی ہے اس لئے گمراہ کن افواہوں پر قطعاً کان نہ دھریں اور پاکستان  
ج ڈائریکٹوریٹ یا سفارت خانے سے حقیقت معلوم کریں۔ حدیث شریف  
میں آتا ہے کہ ”سب سے جھوٹا وہ ہے کہ جو بات بھائی سے اسے بلاحقیقت  
لوگوں تک پھیلاتا پھرے“۔ افواہ پھیلانا گناہ عظیم ہے اور جس کے دوران  
یہ گناہ عظیم تر ہے۔

## پاکستان کیلئے واپسی

**تبرکات :** اس میں شک نہیں کہ ججاج کرام اس مقدس سر زمین سے اپنے  
اعزہ و اقارب کے لئے کچھ نہ کچھ تبرکات و تھالف ضرور لے جانا چاہتے ہیں اس  
سلسلے میں چند مشورے ضرور مذکور رکھیں :

سعودی عرب پہنچتے ہی خریداری شروع نہ کر دیں کیونکہ اس طرح  
مکن ہے آپ کے پاس اپنی ضروریات کیلئے رقم کم ہو جائے اس لئے مج  
کے بعد ہی خریداری کریں اس وقت قیمتیں بھی کم ہو جاتی ہیں۔ کم سے کم خریداری  
کریں تاکہ زیادہ وزن اٹھانے اور اس کا کرایہ دینے سے نج جائیں۔ یہ بھی  
یاد رکھیں کہ وہاں اکثر چیزیں پاکستان سے مہنگی ہوتی ہیں۔

خربی دی کرتے وقت کیمیم کے قوانین کو ملحوظ رکھیں جو اس کتاب پر کے آخریں دیئے گئے ہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو قانون کی خلاف ورزی کرنی پڑے اور حج کا مقصد ہی فوت ہو جائے۔

### الوداع :

ملکہ مکرمه سے روانگی سے پہلے طواف وداع (آخری طواف) کر لیں یہ واجب ہے۔ طواف کے بعد مقام ابرہیم کے پاس دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پھر چاہ زفرم پر قبلہ رو ہو کر پانی پیش۔ مقام ملتزم پر اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اس کے بعد دعا پڑھتے ہوئے حرم شریف سے باہر آجائیں۔

### سعودی عرب سے روانگی :

سعودی عرب سے حجاج کی واپس روانگی کی تاریخ کراچی سے جاتے وقت مستعین کردی جاتی ہے اور اسی پروگرام سے واپسی لازم ہوتی ہے۔ پی ائی اے کا عملہ واپسی کی پرواں نمبر اور تاریخ ہر عازم حج کے پاس پسپورٹ میں درج کر دیتا ہے۔ اس مقررہ تاریخ میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ اسی طرح شپنگ کار پورشن والے جہاز کا نام اور واپسی ٹکٹ کراچی میں ہی دے دیتے ہیں اور ہر حاجی کو اسی جہاز میں واپس آنا ہوتا ہے جس میں پہلے سفر کیا تھا اس میں

بھی تبدیلی نہیں ہوتی۔ لہذا حجاج کرام والپی کی تاریخوں میں، تبدیلی کی کوشش نہ فرمائیں اور اس طرح انتظامیہ کے لئے اور خود اپنے لئے مشکلات پیدا نہ کریں۔ اپنے واپسی کے پروگرام کی اطلاع بروقت پاکستان میں اپنے عزیزوں کو دے دیں تاکہ وہ کراچی سے آپ کے رہائشی سٹیشن تک ہوائی جہاز یا ریل میں سیٹ پہلے سے بک کروالیں اور آپ کو کراچی پہنچ کر وقت نہ ہو۔

ہوائی یا بحری جہاز کی روانگی سے ۲۳ تا ۳۶ گھنٹے قبل تک جدہ میں داخلے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اگر کوئی شخص وقت سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرے تو راستے میں روک لیا جاتا ہے اور تاخیر سے پہنچنے تو سیٹ مسوخ کر دی جاتی ہے لہذا بروقت ہی جدہ پہنچیں۔

ج پرواز کی روانگی سے ۸ تا ۱۰ گھنٹے قبل پی آئی اے کو خروج کے لئے پاسپورٹ امیگریشن کے حوالے کرنا پڑتے ہیں اس کا خیال رکھیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ کے پاس مقررہ وزن کے مطابق ہی سامان ہو، لیکن اگر سامان زیادہ ہو تو باقاعدہ بک کروا کر لے جائیں۔ واپسی پر کراچی ائرپورٹ یا بندرگاہ پر حسب معمول آپ کا سامان کٹم کا عملہ چیک کرے گا اس لئے غیر قانونی اور ممنوعہ اشیاء لے جانے سے پریسز کریں۔

## کشم کے قوانین

حکومت پاکستان نے جماں کرام کے لئے کشم کی بعض رعائیں مہیا کر کھی  
ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱) آب ز مزم دس یا تک ریکیں میں محفوظ)

۲) ندوی کتابیں - کسی تعداد میں

۳) خاک شغا۔ مناسب ذریں

۴) جائے نماز - چھ عدد

۵) شال یا بڑے روپے - چھ عدد

۶) تسبیح - چھ عدد

۷) سُرمہ - بیس روپے مایست تک

۸) کھجوریں - پانچ کلوگام

۹) ندوی تصاویر - مناسب تعداد میں

۱۰) استھان کی عینک - ایک عدد

۱۱) کلائنٹ کی گھڑی اور ڈامٹ پیس - ایک، ایک عدد

۱۲) سکریٹ لائٹر - ایک عدد

۱۳) ۲۰۰ سکریٹ یا ۵۰ سکار یا ۱۰ پاؤ نڈ تمباقو۔

ر۱۳) قلم۔ ایک سیٹ اور چھوٹا چاقو۔ ایک عدد  
 (۱۴) بھلی کی استری۔ ایک عدد  
 (۱۵) بھلی کا، ہیرڈ رائیر۔ ایک عدد (خواتین کھلئے)  
 (۱۶) پاپورٹ میں درج شدہ زیور  
 (۱۷) ذاتی استعمال کی نئی و پرانی اشیاء جو جہاز مقدس میں خریدی گئی ہوں اور  
 جن کی مالیت مر ۰.۵ روپے سے زائد نہ ہو۔ اگر ان کی مالیت مر ۰.۲۰ روپے  
 تک ہوگی تو کسٹم ڈیلوٹی ادا کرنی ہوگی۔ اس سے زائد مالیت کی اشیاء ضبط  
 کر لی جائیں گی۔ ٹیپ ریکارڈ بھی اسی ضمنی میں آتا ہے اور کسٹم ڈیلوٹی میں  
 شامل ہے۔

ائرکنڈ لیشنر، ریفر بھر پیر، زیگن ٹیلی دیشن وغیرہ ممنوعہ اشیاء میں شامل ہیں۔  
**ذوٹ:**۔ متعدد امراض میں مبتلا اشخاص اور معدود و اپارسچ افراد نیز حاملہ  
 عورتوں کو حاجی کیمپ کراچی میں ہی حج پر جانے سے روک لیا جائے گا۔

## ٹیلیفون

سعودی عرب میں ٹیلیفون کی بہت سہولت ہے اور نرخ بھی بہت کم ہے۔ مکہ معظمه، مدینہ منورہ اور جدہ میں تمام اہم مقامات پر ٹیلیفون بوتھ لگے ہوئے ہیں جہاں سے آپ ہر جگہ فون کر سکتے ہیں۔ ٹیلیفون بوتھ پر جانے سے پہلے ضروری تعداد میں سعودی سکے ضرور حاصل کر لیں۔ فون کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ ① مقامی ٹیلیفون کرنے کیلئے صرف مقررہ سکے ڈال کر مطلوبہ نمبر ملا لیجئے۔ ② سعودی عرب کے کسی دوسرے شہر میں فون کرنا ہو تو مقررہ سکے ڈال کر اس شہر کا کوڈ ملا لیجئے اور پھر مطلوبہ نمبر ڈائل کر لیجئے۔ اہم شہروں کے کوڈ نمبر یہ ہیں :-

جدہ	مکہ معظمه	مدینہ منورہ
۴۲	۴۳	۴۳

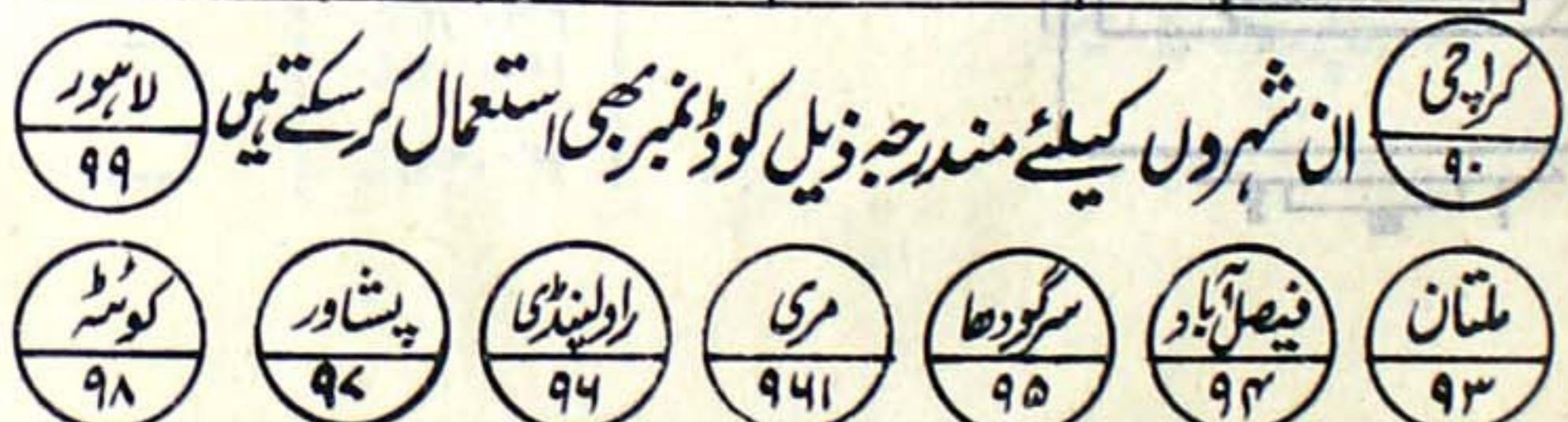
③ پاکستان میں فون کرنے کے لئے مقررہ سکے ڈال کر پہلے پاکستان کا کوڈ بن ملا لیجئے پھر شہر کا کوڈ نمبر اور اس کے بعد اپنا مطلوبہ نمبر ڈائل کر لیجئے۔ پاکستان کا کوڈ نمبر ۰۰۹۶ ہے اور دیگر شہروں کے کوڈ نمبر اگلے صفات پر موجود ہیں۔

④ مثال کے طور پر آپ اسلام آباد میں ۲۱۳۱۹ پر بات کرنا چاہتے ہیں تو مقررہ سکے ڈال کر پہلے ۰۰۹۶ ملا لیں پھر ۰۵۱۹ یا ۹۶ اور پھر ۲۱۳۱۹ ملا لیں۔ ⑤ آپ کی رہنمائی کیلئے بعض جگہ ٹیلیفون بوتھ پر سعودی عملہ بھی موجود ہوتا ہے۔

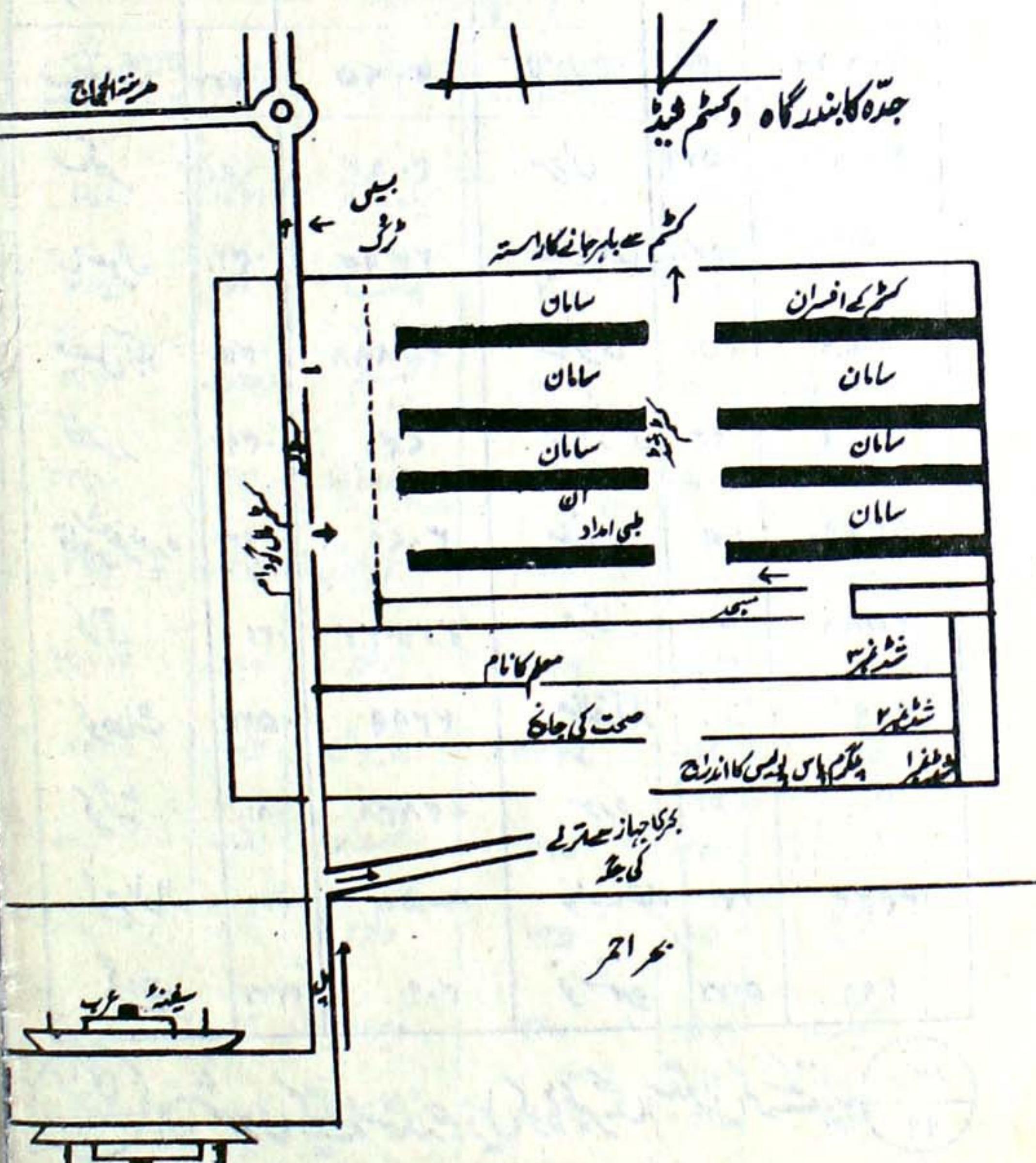
# پاکستان کے اہم شہروں کے ٹیلیفون کوڈ نمبر

نام شہر	کوڈ نمبر	ٹیلیفون نمبر برائے معلومات	نام شہر	کوڈ نمبر	ٹیلیفون نمبر برائے معلومات
اینجل	۰۲۶۳	۵۰	جیکب آباد	۰۸۲۱	۴۶۱۶
ادکازہ	۰۲۶۲	۲۰۴۰	جنگ	۰۸۲	۲۰۴۳
ایسٹ آباد	۰۵۹۲۱	۲۹۲۸	جہلم	۰۵۹۵۱	۴۰۳۰
بھاولنگر	۰۴۳۱	۹۰۰	حیدر آباد	۰۲۲۱	۲۲۱۰۰
بھاولپور	۰۴۲۱	۳۳۳۱	حسن اباد	۰۵۹۴۲	۲۹۹
بنوں	۰۵۲۸	۳۰۹۹	خیرپور	۰۸۹	۳۰۲۲
پشاور	۰۵۲۱	۷۸۳۳۷	خانیوال	۰۴۹۲	۴۲۲
ٹانڈو آدم	۰۲۲۲۱	۳۰۵	خیبر پختونخوا	۰۸۸	۴۰۰
ٹھٹھ	۰۴۹	۴۲۵	دادو	۰۲۲۹	۳۱۰
ٹیکلا	۰۵۹۴	۳۸۰	ڈیرہ غازی خان	۰۴۳	۳۰۳۹
بری پور	۰۵۹۵	۳۰۹۹	ڈیرہ اسماعیل خان	۰۵۲۹	۳۰۳۹
ٹانڈو محمد خان	۰۲۲۳	۸۰۲	ستی	۰۸۳	۲۰۰

نام شہر کوڈ نمبر ٹیلیفون نمبر برائے معلومات	نام شہر کوڈ نمبر ٹیلیفون نمبر برائے معلومات	نام شہر کوڈ نمبر ٹیلیفون نمبر برائے معلومات
سرگودھا ۰۲۵۱ ۳۰۳۳	لالکانہ ۰۸۴۱ ۲۳۲۹۹	لاہور ۰۲۲ ۴۰۴۵۴
سیالکوٹ ۰۲۱ ۴۰۴۵	مردان ۰۵۳۱ ۳۰۴۴	میانچیوں ۰۳۳۸ ۹۳۳
سکھر ۰۲۱ ۳۰۹۹	میانوالی ۰۳۵۹ ۸۸۸	میرپور خاص ۰۲۳ ۳۰۲۲
فیصل آباد ۰۳۱۱ ۲۵۱۸۸	ملتان ۰۴۱ ۸۳۹۹۰	قلعہ شخوپورہ ۰۳۹۳۱ ۳۰۶۹
کراچی ۰۲۱ ۲۲۴۱۲۳	مری ۰۵۹۳ ۲۵۱۸	منفس آباد ۰۵۸ ۳۰۹۹
کوھاٹ ۰۵۲۲ ۲۲۹۹	سورہ ۰۸۵۲ ۳۰۰	نواب شاہ ۰۲۴۱ ۳۲۳۳
گوجرانوالہ ۰۳۳۱ ۸۰۵۰	نوشہرہ ۰۵۲۳۱ ۲۹۹	گجرات ۰۳۳۱ ۳۰۹



# نقشه بندگاہ و کشم شیده جدہ



## جس سے متعلقہ دفاتر کے ٹیلیقون نمبر اور پتے

فون نمبر ہائش	فون نمبر و فتر	پتے
۲۸۵۴۸	۲۸۵۱۰	<u>اسلام آباد</u> وزارت امور خارجی نزد جی پی او ۱- ڈپٹی سیکریٹری ج ۲- سیکشن آفیسر ج
—	۲۸۵۱۹	۳- ڈپٹی سیکریٹری کمپیوٹر ۴- سیکشن آفیسر کمپیوٹر
۲۷۱۸۲	۲۳۵۲۸	۵- سینئر کمپیوٹر آفیسر
—	۲۸۸۶۳	۶- اسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر ج
—	۲۸۱۳۳	۷- معلومات ج
—	۲۸۱۱۱	<u>کراچی</u> نیو حاجی کمپ ہولوی تیز الدین خان روڈ ۱- مشیر ج برائے صدر ملکت
—	۲۵۶۹۶ ۲۹۹۱۵	۲- ڈائریکٹر ج ۳- ڈپٹی پورٹ ج آفیسر ۴- رابطہ آفیسر
۳۳۶۶۰۶	۵۵۱۱۰۳	
۳۱۲۸۰۲	۵۵۲۰۸۰	
—	۵۵۲۰۳۶ ۵۵۲۰۸۱	
—	۵۵۲۰۳۶	

فون نمبر رائش	فون نمبر فرٹر	پتے
—	۵۵۲۰۹۶	۱ - اکاؤنٹس آفیسر
—	۵۵۱۳۵۱	۲ - پی آئی اے حاجی کیمپ بوتھ
—	۵۵۱۱۸۷	۳ - جہاز ران مکینی
—	۵۵۱۳۸۵	۴ - ڈائریکٹوریٹ جزل حج
—	۵۵۱۳۵۳	۵ - ڈائریکٹر جزل
۴۴۹۲۰۳۳	۴۴۸۰۹۸۰	۶ - ڈائریکٹر
۴۴۹۲۳۸۱/۲۱	۴۴۹۲۳۸۱/۲۱	۷ - ڈائریکٹر
۴۴۵۸۶۶۳/۲	۴۴۸۰۹۸۸	۸ - ڈپٹی ڈائریکٹر
۴۴۹۲۳۸۱/۲۲	۴۴۹۲۳۸۱/۲۲	۹ - رابطہ آفیسر
۴۶۰۲۹۹۱	۴۴۹۲۳۸۱/۳۲	۱۰ - حاجی کیمپ
—	۴۴۹۲۳۸۱/۲۳	۱ - پاکستان ڈسپنسری / مرکز معلومات
—	۴۴۹۲۳۸۱/۲۴	۲ - بینک الجزیرہ
—	۴۴۹۲۳۸۱/۲۵	۳ - شینگ کارپوریشن (منی روڈ)
—	۴۴۹۲۳۸۱/۲۶	۴ - ائر پورٹ
—	۴۴۹۲۳۸۱/۲۷	۵ - مرکز معلومات / پاکستان ڈسپنسری
—	۴۴۹۲۳۸۱/۲۸	۶ - پی آئی اے بنگ آفس

فون نمبر ہائش	فون نمبر دفتر	پتے
		<u>مکہ مکہ ○ پاکستان ہاؤس، شارع عبداللہ بن زبیر، محلہ شامیہ (الفلق)</u>
۵۸۳۵۴۵۹	۵۸۳۵۴۵۹	۱ - ڈپٹی ڈائریکٹر ج
۵۸۳۳۵۰۲	۵۸۳۳۵۰۲	۲ - میڈیکل آفیسر
—	۵۸۳۳۵۰۲	۳ - پاکستان ہسپیتال
—	—	۴ - بینک الجزیرہ
—	—	۵ - پی آئی اے / شپنگ کار پورشن
—	۵۸۲۵۱۰۵	○ گشہ سامان کا دفتر - مدرسہ صولتیہ جلکعبہ
		<u>محلہ حارة الباب ○</u>
—	—	پاکستان ڈسپنسری محلہ جیاد
		<u>مدینہ منودہ ○ پاکستان ہاؤس بال مقابل</u>
		<u>باب جبرائل ○</u>
۸۲۳۵۸۱۸	۸۲۳۵۸۱۸	ج آفس باب المجدی (۱) ج آفس
۸۲۳۳۸۸۸۳	۸۲۳۳۸۸۸۳	۲ - میڈیکل آفیسر
—	۸۲۳۳۸۸۸۳	۳ - پاکستان ڈسپنسری

## ضروری یادداشتی

آپ اپنی سہولت کے لئے تمام ضروری دستاویزات اور پروگرام سے متعلق کو اُلف یہاں ضرور درج کرتے رہیں یہ بے حد کار آمد ثابت ہوں گے

- |                     |                                  |                       |
|---------------------|----------------------------------|-----------------------|
| ۱- آپ کا نام        | شناختی کارڈ نمبر                 |                       |
| فون نمبر            | مکمل پتہ                         |                       |
| کوڈ نمبر            | ۲- جج درخواست نمبر               |                       |
|                     | بنیک کا نام و پتہ                |                       |
| تاریخ               | بنیک کی رسید نمبر                |                       |
|                     | ۳- جج کمپیوٹر کا اطلاع نامہ نمبر |                       |
| تاریخ               | تاریخ                            |                       |
| لھر سے تاریخ        | وقت                              | ریل گاری رجہاز پرواز  |
| کراچی سے تاریخ      | وقت                              | ہوائی جہاز پرواز نمبر |
| یا سحری جہاز کا نام |                                  |                       |
|                     | ۵- ہیلتھ سرٹیفیکٹ نمبر           | تاریخ                 |
|                     | ۶- جج پاسپورٹ نمبر               | تاریخ                 |
| فون نمبر            | ۷- معلم کا نام و پتہ             |                       |

فون نمبر	دکیل بہنام
فون نمبر	دلیل یا مزورہ کہنام
فون نمبر	۸۔ کمہ میں رہائش
فون نمبر	۹۔ مدینہ میں رہائش
	۱۰۔ بنک رائٹر ڈریور چیک نمبر
	۱۱۔ پروگرام مدینہ منورہ تاریخ وقت
	۱۲۔ پروگرام واپسی مکہ مکرمہ / مدینہ منورہ سے تاریخ وقت
	جہو سے تاریخ وقت ہوا جہاز پرواز نمبر
	محری جہاز کہنام
	کراچی سے تاریخ وقت پرواز نمبر
	ریل گاڑی
	۱۳۔ سعودی عرب میں احباب کے نام دپتے
فون نمبر	
فون نمبر	

## ضروری سامان

سفرج کے دوران اپنے ضروری سامان کی فہرست اور کوائف یہاں  
درج کر دیں تاکہ گم ہونے کی صورت میں تلاش میں آسانی رہے۔  
روانیگی کے وقت

دالپسی کے وقت



خاص ہدایات

## ضروری سامان

سفرج کے دوران اپنے ضروری سامان کی فہرست اور کوائف یہاں  
درج کر دیں تاکہ گم ہونے کی صورت میں تلاش میں آسانی رہے۔  
روانیگی کے وقت

دالپسی کے وقت



خاص ہدایات